وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ
اور نہیں کوئی جاندار روئے زمین پر مگر اللہ کے ذمّہ ہے

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
اُس کا رزق اور وہ جانتا ہے اُس کے رہنے کی جگہ

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ
اور اس کے سونپے جانے کی جگہ، ہر بات

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶
درج ہے ایک کھلی کتاب میں ۝۶

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اور وہی تو ہے جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ
چھ دنوں میں اور تھا اس کا عرش

عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ
پانی پر (پیدا کیا تم کو) تاکہ آزمائے تمہیں کہ تم میں سے کون

اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ
بہتر ہے عمل کے لحاظ سے اور اگر تم کہتے ہو کہ یقیناً تم

مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ
دوبارہ اُٹھائے جاؤ گے مرنے کے بعد تو فوراً بول اُٹھتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ
وہ لوگ جو کافر ہیں، نہیں ہے یہ

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷
مگر جادو، کھلا ۝۷

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ
اور اگر ہم مؤخر کرتے ہیں اُن سے عذاب

اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ
ایک مقرّرہ مدت تک تو ضرور کہتے ہیں یہ لوگ

مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ
کہ کس چیز نے روک رکھا ہے اُسے؟ یاد رکھو جس دن

يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ
آئے گا وہ (عذاب) اِن پر، نہیں ٹلے گا وہ اِن سے

ع ۱ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۸
اور گھیرے گا اِن کو وہ (عذاب) جس کا یہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ۝۸

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً
اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو مزا اپنی کسی نعمت کا

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ
پھر چھین لیتے ہیں وہ اُس سے تو وہ

لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝۹
ضرور مایوس ہو کر ناشکرا ہو جاتا ہے ۝۹

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ
مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ
السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ
لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۙ﴿۱۰﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾
فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى
اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ
صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ
اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ﴿۱۲﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ
وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾
فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

اور اگر ہم چکھاتے ہیں انسان کو (مزا) نعمتوں کا بعد کسی تکلیف کے
جو پہنچی ہوتی ہے اُسے تو ضرور کہنے لگتا ہے وہ کہ دُور ہو گئیں
سب سختیاں مجھ سے - اور پھر وہ
پھُولا نہیں سماتا اور اکڑنے لگتا ہے ۱۰
سوائے اُن لوگوں کے جو صبر کرتے ہیں اور کرتے ہیں
نیک کام - یہی ہیں وہ لوگ جن کے لیے ہے
بخشش اور بڑا اجر ۱۱
شاید کہ تم چھوڑنے والے ہو اس میں سے کچھ جو وحی کیا جا رہا ہے
تمہاری طرف اور تنگ ہونے لگا ہے اس کی وجہ سے
تمہارا سینہ اس بنا پر کہ وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں اُتارا گیا
اِس پر کوئی خزانہ؟ یا (کیوں نہ) آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ-؟
حقیقت یہ ہے کہ تم تو (صرف) خبردار کرنے والے ہو-
اور اللہ ہی ہر چیز کا کارساز ہے - ۱۲
کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑ لی ہے اُس نے یہ کتاب؟
کہہ دیجیے اچھا لاؤ تم دس سُورتیں اس کی مانند گھڑی ہُوئی
اور بُلا لو جن جن کو تم بلا سکتے ہو (اپنے معبودوں میں سے مدد کے لیے)
اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچّے ۱۳
پھر اگر نہ قبول کریں وہ تمہاری بات تو جان رکھو
حقیقت یہ ہے کہ نازل کی گئی ہے (یہ کتاب) اللہ کے علم سے

وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اور یہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٤﴾	کیا تم (اس امرِ حق کے آگے) سرِ تسلیم خم کرتے ہو؟ ﴿١٤﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	جو کوئی چاہتا ہے دُنیا کی زندگی
وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ	اور اُس کی رونق تو پُورا پُورا دیتے ہیں ہم بدلہ اُن کو
اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ	اُن کے اعمال کا اسی دُنیا میں اور ان کے ساتھ
فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿١٥﴾	اس میں ذرا بھی کمی نہیں کی جاتی ﴿١٥﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	یہی ہیں وہ لوگ کہ نہیں ہے ان کے لیے آخرت میں (کچھ)
اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا	سوائے جہنّم کے اور برباد ہوگیا وہ جو بنایا تھا اُنہوں نے
فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾	اس دُنیا میں اور ضائع ہوگئے وہ سب (اعمال) جو وہ کیا کرتے تھے ﴿١٦﴾
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ	بھلا وہ لوگ جو رکھتے ہوں روشن دلیل اپنے رب کی طرف سے
وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ	اور آجائے اُس کے ساتھ ایک گواہ بھی اللہ کی طرف سے
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا	اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب، رہنمائی
وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ	اور رحمت کے لیے (آچکی تھی کیا ایسے لوگ قرآن کا انکار کرسکتے ہیں؟ نہیں بلکہ) یہ تو
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	ایمان لائیں گے اس پر اور جو انکار کرے گا اس کا
مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ	گروہوں میں سے تو آگ ہے اُس کا ٹھکانا
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ	پس نہ پڑنا تم کسی شک میں اس کے بارے میں۔
اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ	یقیناً یہ حق ہے تمہارے رب کی طرف سے لیکن (پھر بھی)
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾	بہت سے انسان ایمان نہیں لاتے ﴿١٧﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ	اور کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جو گھڑے اللہ پر جھوٹ،

أُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ
وَ يَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا
لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٨﴾
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾
أُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ
فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ وقف لازم
لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ
السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٠﴾
أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ
هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٢٢﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَ اَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ

ایسے لوگ پیش کیے جائیں گے اپنے رب کے حضور،
اور کہیں گے گواہ کہ یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے
جھوٹ گھڑا تھا اپنے رب پر ۔ سُنو!
اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر ﴿١٨﴾
یہ وہ لوگ ہیں جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے
اور چاہتے ہیں اس کو ٹیڑھا کرنا ۔
اور یہی ہیں وہ لوگ جو آخرت کے منکر ہیں ﴿١٩﴾
وہ لوگ نہیں ہیں ایسے کہ عاجز کرسکیں (اللہ کو)
زمین میں اور نہیں ہے اِن کا
اللہ کے سوا کوئی حمایتی ۔ دگنا دیا جائے گا
اُنہیں عذاب ۔ (کیونکہ شدّتِ کفر کی بنا پر) وہ نہ طاقت رکھتے تھے
کوئی بات سُننے کی اور نہ کچھ دیکھ سکتے تھے ﴿٢٠﴾
یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے خود خسارے میں ڈالا
اپنی جانوں کو اور گم ہوگئے اُن سے
وہ سب جن کو اُنہوں نے جھوٹ موٹ (معبوُد) بنا رکھا تھا ﴿٢١﴾
لازماً یہی لوگ آخرت میں
سب سے زیادہ خسارہ اُٹھانے والے ہوں گے ﴿٢٢﴾
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے
نیک کام اور جُھکے رہے اپنے رب کے حضور ۔ یہی لوگ ہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾	اہلِ جنّت ، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٣﴾
مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى	مثال ان دو گروہوں کی ایسی ہے جیسے (ایک شخص) اندھا،
وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ	بہرہ ہو اور (دوسرا شخص) دیکھنے اور سننے والا،
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ	کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں، بطورِ مثال بھی؟
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ ع	پھر کیا نہیں غور کرتے تم؟ ﴿٢٤﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ ز	اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف
اِنِّيْ لَكُمْ	(اس نے کہا) یقیناً میں ہوں تمہارے لیے
نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٥﴾	خبردار کرنے والا، صاف صاف ﴿٢٥﴾
اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا	(اور یہ پیغام پہنچانے آیا ہوں) کہ تم نہ عبادت کرو کسی کی سوائے
اللّٰهَ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ	اللہ کے، بے شک مجھے اندیشہ ہے
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾	تم پر ایک دن (آجائے گا) دردناک عذاب ﴿٢٦﴾
فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	تو کہا کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اس کی قوم میں سے
مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا	کہ نہیں دیکھتے ہم تمہیں مگر ایک آدمی اپنے جیسا
وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ پیروی کی ہو تمہاری سوائے ان لوگوں کے
هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ	جو ہم میں سے ادنیٰ درجے کے ہیں، سطحی سوچ والے،
وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ	اور نہیں دیکھتے ہم کہ تمہیں ہم پر کوئی فضیلت حاصل ہو۔
بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾	بلکہ خیال کرتے ہیں ہم تمہیں جھوٹا ﴿٢٧﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ	فرمایا: اے میری قوم! ذرا سوچو تو اگر قائم ہوں میں
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	ایک کھلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے

وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ
فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا
وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾
وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا
بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ
اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾
وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ
طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾
وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ
وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ
اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ
لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ
اِنِّيْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾
قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا
فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا

اور دی ہو اُس نے مجھے اپنی رحمت بطورِ خاص
اندھا رکھا گیا ہو وہ اس سے تمہیں، تو کیا ہم اس کے لیے مجبور کر سکتے ہیں تم کو؛
جبکہ تم اس کو ناپسند کرتے ہو ﴿۲۸﴾
اور اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس خدمت پر مال و زر۔
نہیں ہے، میرا اجر مگر اللہ کے ذمّہ اور نہیں ہوں میں
پرے ہٹانے والا اپنے پاس سے ان لوگوں کو جو ایمان لائے۔
یقیناً وہ ملنے والے ہیں اپنے رب سے بلکہ مَیں
سمجھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کر رہے ہو ﴿۲۹﴾
اور اے میری قوم! کون بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر
مَیں نے دھتکار دیا انہیں۔ کیا نہیں سمجھتے تم (یہ بات)؟ ﴿۳۰﴾
اور نہ میں کہتا ہوں تم سے کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں
اور نہ مَیں جانتا ہوں غیب کی باتیں اور نہ میں کہتا ہوں
کہ میں فرشتہ ہوں۔ اور نہ میں یہ کہہ سکتا ہوں
ان لوگوں کے بارے میں جن کو حقیر سمجھتی ہیں تمہاری آنکھیں
کہ ہرگز نہیں دے گا ان کو اللہ بھلائی،
اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے
یقیناً میں، اگر ایسا کہوں تو ضرور ظالموں میں سے ہو جاؤں گا ﴿۳۱﴾
انہوں نے کہا: اے نوحؑ! یقیناً تو نے ہم سے جھگڑا کیا
اور بہت جھگڑا کر لیا۔ پس اب لے آؤ ہم پر

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲
وہ (عذاب) جس سے تم ہمیں ڈرا رہے ہو، اگر ہو تم سچے ۝۳۲

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ
نوحؑ نے کہا: حقیقت یہ ہے کہ لائے گا تم پر عذاب اللہ، اگر

شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۳۳
چاہے گا اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ۝۳۳

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ
اور نہیں فائدہ پہنچا سکتی تمہیں میری خیرخواہی

اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ
اگر میں چاہوں بھلا کرنا تمہارے ساتھ، اگر ہو

اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫
اللہ کا ارادہ کہ تمہیں گمراہ کرے۔ وہی تمہارا مالک ہے۔

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۳۴ؕ
اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ۝۳۴

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ گھڑ لیا ہے اُس نے اس (قرآن) کو؟

قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ
کہو! اگر میں نے یہ خود گھڑا ہے تو میرے اُوپر ذمہ داری ہے

اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝۳۵ۧ ۳ ع ۱۱ ۳
میرے جرم کی اور میں بری ہوں ان (جرائم) سے جو تم کرتے ہو ۝۳۵

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ
اور وحی کی گئی نوحؑ کی طرف کہ صورتِ حال یہ ہے:

لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا
ہرگز نہیں ایمان لائیں گے تمہاری قوم میں سے مگر

مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ
صرف وہ جو ایمان لاچکے ہیں، سو تم غمگین نہ ہو

بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶
ان (حرکتوں) پر جو یہ کر رہے ہیں ۝۳۶

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا
اور بناؤ ایک کشتی ہماری نگرانی میں اور ہماری وحی کے مطابق

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ
اور نہ بات کرنا تم مجھ سے ان لوگوں کے حق میں جنہوں نے

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝۳۷
ظلم کیا ہے۔ یقیناً وہ ڈوب کر رہیں گے ۝۳۷

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۣ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ
اور بنانے لگے (نوحؑ) کشتی اور جب بھی گزرتے اس کے پاس سے

مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ
سردار اُس کی قوم کے تو مذاق اُڑاتے اس کا۔

قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا
نوحؑ فرماتے اگر تم مذاق اُڑا رہے ہو ہمارا تو یقیناً ہم بھی

نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ؕ ٣٨
مذاق اُڑائیں گے تمہارا جیسے تم مذاق اُڑا رہے ہو ٣٨

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ
اور عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر آتا ہے

عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
عذاب، رسوا کرنے والا اور پڑتا ہے کس پر

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ٣٩
عذاب، ہمیشہ رہنے والا؟ ٣٩

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ
یہاں تک کہ جب آگیا ہمارا حکم اور جوش مارنے لگا وہ تنور

قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ
تو ہم نے کہا کہ سوار کر لو اِس کشتی میں ہر قسم سے نر و مادہ

اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ
دو (جانور) اور اپنے گھر والوں کو سوائے اُن کے کہ

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
پہلے صادر ہو چکا ہے اُن کے بارے میں حکم

وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ
اور (انہیں بھی سوار کر لو) جو ایمان لے آئے ہیں اور نہیں

اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ٤٠
ایمان لائے تھے ان کے ساتھ مگر بہت کم (لوگ) ٤٠

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا
اور کہا (نوحؑ) نے سوار ہو جاؤ اس (کشتی) میں،

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ
اللہ ہی کے نام سے ہے اس کا چلنا بھی اور ٹھہرنا بھی۔

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ٤١
بے شک میرا رب بڑا معاف کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے ٤١

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۣ
اور وہ چلتی رہی ان کو لے کر ایسی موجوں میں جو پہاڑ جیسی تھیں

وَنَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ
اور آواز دی نوحؑ نے اپنے بیٹے کو جو تھا دُور کنارے پر،

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا
اے بیٹے! سوار ہو جا ہمارے ساتھ

وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ٤٢
اور مت رہ کافروں کے ساتھ ٤٢

قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ
کہا (اس نے) کہ میں پناہ لے لوں گا کسی پہاڑ کی

يَعْصِمُنِىْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ
لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا
مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ
بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾
وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ
اَقْلِعِىْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ
وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ
بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع
وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ
اِنَّ ابْنِىْ مِنْ اَهْلِىْ
وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ
وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾
قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ
مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ
فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا
لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّىْۤ اَعِظُكَ
اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّىْۤ
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ

جو مجھے بچالے گا پانی سے۔ (نوحؑ نے) کہا:
نہیں ہے کوئی بچانے والا آج اللہ کے عذاب سے مگر
(وہی بچے گا) جس پر وہ رحم فرمائے۔ اور اسی وقت حائل ہوگئی
ان کے درمیان موج اور ہوگیا وہ شامل ڈوبنے والوں میں ﴿۴۳﴾
اور حکم ہُوا اے زمین! نگل جا اپنا پانی اور اے آسمان!
تھم جا اور اُتر گیا پانی اور چکا دیا گیا فیصلہ
اور جا ٹھہری (کشتی) کوہِ جُودی پر اور کہا گیا (زبانِ حال سے)
کہ لعنت پڑ گئی ان لوگوں پر جو ظالم ہیں ﴿۴۴﴾
اور پکارا نوحؑ نے اپنے رب کو اور عرض کیا: اے میرے مالک!
میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے
اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے
اور تُو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے ﴿۴۵﴾
ارشاد ہُوا: اے نوحؑ! واقعہ یہ ہے کہ وہ نہیں ہے
تمہارے گھر والوں میں سے۔ بے شک اس کے کام ہیں خراب
لہٰذا نہ درخواست کرو تم مجھ سے ایسی جس کے بارے میں
نہیں ہے تمہیں کچھ علم: البتہ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں
کہ (نہ) ہو جانا تم جاہلوں میں سے ﴿۴۶﴾
(نوحؑ نے) عرض کیا، اے میرے رب! میں
تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے مانگوں

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ
وَتَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾
قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا
وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ
مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ
سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾
تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَاۤ
اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ اَنْتَ
وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ
اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾
يٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ
فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

وہ چیز کہ نہیں ہے مجھے اُس کا علم - اور اگر نہ کیا تو نے مجھے معاف
اور رحم (نہ) فرمایا تو ہو جاؤں گا میں برباد ﴿۴۷﴾
حکم ہُوا: اے نوحؑ! اُتر جاؤ سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے
اور برکتیں نازل ہوں تم پر اور ان گروہوں پر جو
تمہارے ساتھ ہیں - اور کچھ گروہ ایسے ہیں
جنہیں دیں گے ہم (دُنیاوی) فائدہ پھر پہنچے گا اُن کو
ہماری طرف سے دردناک عذاب ﴿۴۸﴾
یہ خبریں ہیں غیب کی جو ہم وحی کر رہے ہیں
تمہاری طرف (اے نبیؐ)، نہیں جانتے تھے یہ باتیں تم
اور نہ تمہاری قوم اس سے پہلے، لہٰذا صبر کرو،
یقیناً انجامِ کار متقیوں کے حق میں ہے ﴿۴۹﴾
اور عاد کی طرف (بھیجا ہم نے) اُن کے بھائی ہُودؑ کو
ہودؑ نے کہا، اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی،
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اُس کے سوا۔
نہیں ہو تم (اپنے شرک میں) مگر جھوٹ گھڑنے والے ﴿۵۰﴾
اے میری قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس (خدمت) پر
کوئی صلہ، نہیں ہے میرا اجر مگر اُس ہستی کے ذمّہ جس نے
مجھے پیدا کیا۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿۵۱﴾
اور اے میری قوم! معافی چاہو اپنے رب سے

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ
پھر پلٹو اسی کی طرف، برسائے گا وہ آسمان سے تم پر

مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً
موسلا دھار بارش اور اضافہ کرے گا مزید قوّت کا،

اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا
تمہاری موجودہ قوّت میں اور مت موڑو منہ (بندگی سے)

مُجْرِمِيْنَ ۝٥٢
مجرم بن کر ۝٥٢

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا
انہوں نے کہا: اے ہودؑ! نہیں لائے تم ہمارے پاس

بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ
کوئی صریح شہادت اور نہیں ہیں ہم چھوڑنے والے

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ
اپنے معبودوں کو تمہارے کہنے سے اور نہیں ہیں ہم

لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٣
تمہاری بات ماننے والے ۝٥٣

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ
نہیں کہتے ہم مگر یہی کہ مبتلا کر دیا ہے تم کو

بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ۭ
ہمارے معبودوں میں سے کسی نے خرابی میں۔

قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ
ہودؑ نے فرمایا! بے شک میں بناتا ہوں گواہ اللہ کو

وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ
اور تم بھی گواہ رہو کہ یقیناً میں بیزار ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝٥٤
اُن سے جن کو تم شریک ٹھہراتے ہو ۝٥٤

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا
اللہ کے سوا، سو تدبیر کر لو تم میرے خلاف سب مل کر

ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝٥٥
پھر نہ دو مجھے ذرا بھی مہلت ۝٥٥

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ
بے شک میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا بھی رب ہے

وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا
اور تمہارا بھی رب ہے نہیں ہے کوئی جاندار مگر

هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ
پکڑے ہوئے ہے وہ اس کی پیشانی کے بالوں سے۔

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٥٦
بے شک میرا رب (ملتا) ہے صراطِ مستقیم پر ۝٥٦

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ
پھر اگر منہ پھیرتے ہو تم تو یقیناً میں پہنچا چکا ہوں تم کو

مَّآ أُرْسِلْتُ بِهِۦٓ إِلَيْكُمْ ۚ
وہ پیغام جو دے کر بھیجا گیا ہوں تمہاری طرف۔

وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّى قَوْمًا غَيْرَكُمْ
اور جانشین کر دے گا میرا رب کسی اور قوم کو تمہاری جگہ

وَلَا تَضُرُّونَهُۥ شَيْـًٔا ۚ
اور نہیں بگاڑ سکو گے تم اُس کا کچھ بھی۔

إِنَّ رَبِّى عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ حَفِيظٌ ۝٥٧
یقیناً میرا رب ہر چیز پر نگراں ہے ۝٥٧

وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا
اور جب آ پہنچا ہمارا عذاب تو نجات دی ہم نے ہودؑ کو

وَّالَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ
اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اُس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَنَجَّيْنَٰهُم
اپنی رحمتِ خاص سے اور نجات دی ہم نے اُن کو

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝٥٨
سخت عذاب سے ۝٥٨

وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا۟
اور یہ ہے قومِ عاد کہ انکار کیا تھا اُنہوں نے

بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا۟ رُسُلَهُۥ
اپنے رب کی آیات کا اور نافرمانی کی اللہ کے رسولوں کی

وَاتَّبَعُوٓا۟ أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝٥٩
اور مانتے رہے کہنا ہر ظالم سرکش کا ۝٥٩

وَأُتْبِعُوا۟ فِى هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
آخر کار آ پڑی اُن پر اس دُنیا میں بھی لعنت

وَيَوْمَ الْقِيَٰمَةِ ۗ أَلَآ إِنَّ عَادًا كَفَرُوا۟
اور ہوگی قیامت کے دن بھی۔ سنو! بلاشبہ عاد نے کفر کیا

رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ
اپنے رب کے ساتھ۔ خبردار رہو، پھٹکار پڑی عاد پر

قَوْمِ هُودٍ ۝٦٠
جو قوم تھی ہودؑ کی ۝٦٠

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَٰلِحًا ۚ
اور بھیجا ہم نے ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالحؑ کو۔

قَالَ يَٰقَوْمِ اعْبُدُوا۟ اللَّهَ
تو اس نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی

مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ
نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اُس کے۔

ع ۵ وقف لازم

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ
قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾
قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا
مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ
اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ
مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا
وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا
تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ
كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ
يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫
فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾
وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ
اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ
وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾

اسی نے پیدا کیا ہے تم کو زمین سے
اور آباد کیا ہے تم کو اِس میں سو معافی چاہو اُس سے
پھر پلٹو اسی کی طرف بے شک میرا رب
قریب ہی ہے اور (دعائیں) قبول کرنے والا ہے ﴿۶۱﴾
اُنھوں نے کہا: اے صالحؑ! تھے تم ہم میں
ایک ایسے شخص جس سے بڑی اُمیدیں وابستہ تھیں اس سے پہلے،
کیا منع کرتے ہو تم ہمیں اس سے کہ عبادت کریں ہم
اُن کی جن کی عبادت کرتے تھے ہمارے باپ دادا؟
اور یقیناً ہم شک میں مبتلا ہیں اُس (طریقے) کے بارے میں،
دعوت دے رہے ہو تم ہمیں جس کی (اور اُس پر) دل نہیں جمتا ﴿۶۲﴾
صالحؑ نے کہا: اے میری قوم! ذرا غور کرو کہ اگر
قائم ہوں میں ایک واضح شہادت پر اپنے رب کی طرف سے
اور سرفراز کیا ہو اُس نے مجھے اپنی رحمت سے، پھر کون
بچائے گا مجھے اللہ (کی پکڑ) سے اگر نافرمانی کروں میں اس کی
اور نہیں اضافہ کر سکتے تم میرے لیے سوائے نقصان کے ﴿۶۳﴾
اور اے میری قوم! یہ ہے اللہ کی اُونٹنی، تمہارے لیے
ایک نشانی تو چھوڑے رکھو اسے کہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں
اور مت چھونا اُس کو بُرائی سے ورنہ آ لے گا تمہیں
عذاب، بہت جلد آنے والا ﴿۶۴﴾

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ	لیکن اُنہوں نے اُسے مار ڈالا تب (صالحؑ نے) کہا:
تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ	عیش کرلو تم اپنے گھروں میں تین دن ۔
ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾	یہ وعدہ ہے (اللہ کا) جو جھوٹا نہ ہوگا ﴿٦٥﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا	پھر جب آپہنچا ہمارا عذاب تو بچالیا ہم نے صالحؑ کو
وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ	اپنی رحمتِ خاص سے اور (محفوظ رکھا) رسوائی سے اُس دن کی۔
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾	بے شک تیرا رب ہی طاقت والا اور زبردست ہے ﴿٦٦﴾
وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ	اور آلیا ان لوگوں کو جو ظالم تھے ایک زبردست دھماکے نے
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾	اور پڑے رہ گئے وہ اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ﴿٦٧﴾
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ	گویا کہ وہ کبھی بسے ہی نہ تھے ان میں۔ سن لو! بے شک
ثَمُوْدَا۟ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ	ثمود نے کفر کیا تھا اپنے رب کے ساتھ۔
اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ ع	سُن لو! پھٹکار ہے ثمود پر ﴿٦٨﴾
وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ	اور البتہ آئے ہمارے بھیجے ہُوئے (فرشتے) ابراہیمؑ کے پاس
بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ	خوشخبری لے کر، اُنہوں نے کہا: سلام۔
قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ	ابراہیمؑ نے بھی کہا: سلام ہو تم پر پھر کچھ دیر نہ گزری
اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾	کہ لے آئے ابراہیمؑ ایک بچھڑا، بھنا ہُوا ﴿٦٩﴾
فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ	پھر جب دیکھا ابراہیمؑ نے کہ ان کے ہاتھ نہیں بڑھتے ہیں
اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ	کھانے پر تو کھٹک گئے اُن سے اور محسوس کرنے لگے دل میں
مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ	اُن سے خوف۔ اُنہوں نے کہا: ڈرو نہیں

اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾	ہم بھیجے گئے ہیں، قومِ لُوطؑ کی طرف ﴿۷۰﴾
وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ	اور ابراہیمؑ کی بیوی کھڑی تھی (یہ سن کر) وہ ہنس دی
فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ	تو خوشخبری دی ہم نے اُسے اسحٰقؑ کی
وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾	اور بعد اسحٰقؑ کے یعقوبؑ کی ﴿۷۱﴾
قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ	اس نے کہا: ہائے میری کم بختی! کیا میرے ہاں بچہ ہوگا؟
وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ	حالانکہ میں بُوڑھی ہوچکی ہُوں اور یہ میرے میاں بھی
شَيْخًا ۭ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾	بُوڑھے ہیں۔؟ یقیناً یہ تو بڑی عجیب بات ہے ﴿۷۲﴾
قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	فرشتوں نے کہا: کیا تعجب کرتی ہو تم اللہ کے حکم پر؟
رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ	رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں تم پر
اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ	اے (ابراہیمؑ کے) گھر والو! یقیناً اللہ ہے
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾	نہایت قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ﴿۷۳﴾
فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ	پھر جب دُور ہوگئی ابراہیمؑ کی گھبراہٹ
وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى	اور مل گئی اُنہیں (اولاد کی) خوشخبری
يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾	تو اس نے جھگڑنا شروع کر دیا ہم سے قومِ لوطؑ کے بارے میں ﴿۷۴﴾
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ	حقیقت میں ابراہیمؑ بڑے تحمل والے
اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾	نرم دل اور ہم سے لَو لگانے والے ہیں ﴿۷۵﴾
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ	اے ابراہیمؑ! چھوڑ دو یہ خیال۔ صُورتِ حال یہ ہے
قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ	کہ آچکا ہے حکم تیرے رب کا۔ اور اب یقیناً
اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾	آکر رہے گا اُن پر عذاب، نہ ٹلنے والا ﴿۷۶﴾

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا
سِيٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ۝۷۷
وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ
يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ
يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ
لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ
فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ
مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝۷۸
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا
فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ
وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ۝۷۹
قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ
قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ
شَدِيْدٍ ۝۸۰
قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا
رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ
يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ

پھر جب آئے ہمارے بھیجے ہُوئے (فرشتے) لوطؑ کے پاس
تو بہت ناگوار گزرا اُنہیں اُن کا آنا اور دل میں کڑھنے لگے
اور کہنے لگے یہ دن ہے بڑی مصیبت کا ۝۷۷
اور آئے اُس کے پاس اُس کی قوم (کے لوگ)
بے اختیار دوڑتے ہُوئے اُس کی طرف اور پہلے بھی
کیا کرتے تھے وہ بُرے کام (اُنہیں دیکھ کر) کہا لوطؑ نے:
اے میری قوم! یہ ہیں میری بیٹیاں، یہ زیادہ پاکیزہ ہیں
تمہارے لیے پس ڈرو اللہ سے اور نہ رسوا کرو مجھے
میرے مہمانوں کے معاملہ میں۔ کیا نہیں ہے
تم میں کوئی بھلا آدمی؟ ۝۷۸
اُنہوں نے کہا یقیناً تو جانتا ہے کہ نہیں ہے ہمیں
تیری بیٹیوں سے کوئی رغبت
اور یقیناً تو جانتا ہے کہ ہم کیا چاہتے ہیں؟ ۝۷۹
لوطؑ نے کہا، کاش! ہوتی میرے پاس تمہارے مقابلہ کی
طاقت یا مَیں پناہ لے سکتا کسی سہارے کی
جو بہت مضبوط ہوتا ۝۸۰
فرشتوں نے کہا: اے لوطؑ! بے شک ہم
بھیجے ہُوئے (فرشتے) ہیں تیرے رب کے، ہرگز نہیں
پہنچ سکیں گے یہ تم تک سو چل پڑو اپنے گھر والوں کو لے کر

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ
مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ
اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ
اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ
الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً
مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ النصف ع
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ
شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ
وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾
وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ
بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

کسی حصے میں رات کے اور نہ پیچھے پلٹ کر دیکھے
تم میں سے کوئی مگر تمہاری بیوی (جو ساتھ نہ جائے گی)۔
واقعہ یہ ہے کہ اس پر بھی وہی آفت آنے والی ہے جو
اِن لوگوں پر آئے گی۔ بے شک اُن کی تباہی کا وقتِ مقرر
صبح کا ہے۔ کیا نہیں ہے صبح بہت قریب؟ ﴿٨١﴾
پھر جب آیا ہمارا عذاب تو کر دیا ہم نے اس بستی کو تلپٹ
اور برسائے ہم نے اس پر پتھر
کھنگر کے، لگاتار ﴿٨٢﴾
جو نشان زدہ تھے تیرے رب کے ہاں اور نہیں ہے وہ بستی
ان ظالموں سے کچھ دور ﴿٨٣﴾
اور (بھیجا ہم نے) مدین والوں کی طرف اُن کے بھائی
شعیبؑ کو، اُنھوں نے کہا، اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
نہیں ہے تمہارا کوئی خدا (قابلِ عبادت) سوائے اس کے
اور نہ کمی کرو ناپ اور تول میں،
بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں (آج) خوشحال
اور (اگر تم باز نہ آئے) تو مجھے اندیشہ ہے تمہارے بارے میں
ایک ایسے دن کے عذاب کا جو سب کو گھیر لے گا ﴿٨٤﴾
اور اے میری قوم! پورا کیا کرو ناپ اور تول
انصاف کے ساتھ اور نہ گھاٹا دیا کرو لوگوں کو

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا
اُن کی چیزوں میں اور مت پھرو تم

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝۸۵
زمین میں فساد مچاتے ہُوئے ۝۸۵

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ
اللہ کی (دی ہُوئی) بچت بہتر ہے تمہارے لیے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا
اگر ہو تم مومن، اور نہیں ہوں میں

عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝۸۶
تم پر پہرے دار ۝۸۶

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ
اُنھوں نے کہا، اے شعیبؑ! کیا تیری نماز

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا
تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم (پوجنا) چھوڑ دیں انہیں جن کو

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ
پوجا کرتے تھے ہمارے آباؤ اجداد یا (نہ) کریں ہم

فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ
اپنے مالوں میں وہ تصرف جو ہم چاہتے ہیں۔؟

اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ۝۸۷
بس تم ہی تو رہ گئے ہو بُردبار اور نیک چلن آدمی ۝۸۷

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ
شعیبؑ نے کہا: اے میری قوم! دیکھو تو اگر ہوں میں قائم

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
ایک کھُلی شہادت پر اپنے رب کی طرف سے

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ
اور عطا کیا ہو اُس نے مجھے اپنے ہاں سے اچھا رزق۔

وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ
اور نہیں ہے میرا یہ ارادہ کہ مَیں خلاف کروں اس بلعبے،

اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا
منع کر رہا ہوں جس سے میں تم کو، نہیں چاہتا میں مگر

الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ
اصلاح کرنا اپنی بساط کے مطابق اور نہیں ہے مجھے توفیق

اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
مگر اللہ کی طرف سے، اسی پر میرا بھروسہ ہے

وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝۸۸
اور اُسی سے میں رجوع کرتا ہُوں ۝۸۸

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ
اور اے میری قوم! کہیں مجرم نہ بنا دے تم کو۔ میری مخالفت

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ
قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ
وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾
وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ
اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا
مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا
ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ز
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ
اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ
اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾
وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ
وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا

ایسا (مجرم) کہ آپڑے تم پر ویسا ہی (عذاب) جیساکہ آیا تھا
قوم نوحؑ پر یا قوم ہودؑ پر یا قوم صالحؑ پر۔
اور نہیں ہے قومِ لوطؑ تم سے کچھ زیادہ دُور ﴿۸۹﴾
اور معافی مانگو تم اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ اسی کی طرف۔
بے شک میرا رب ہے مہربان اور بہت محبت کرنے والا ﴿۹۰﴾
اُنھوں نے کہا: اے شعیبؑ! نہیں سمجھتے ہم بہت سی
تیری باتیں اور ہم یقیناً دیکھتے ہیں تمھیں اپنے درمیان
کمزور اور اگر نہ ہوتی برادری تمھاری تو ضرور ہم تمھیں سنگسار کردیتے
اور نہیں ہو تم ہم پر کچھ غالب ﴿۹۱﴾
شعیبؑ نے کہا: اے میری قوم! کیا میری برادری
زیادہ طاقتور ہے تمھارے لیے اللہ سے؟
اور اسی لیے ڈال رکھا ہے تم نے اللہ کو پسِ پشت۔
بے شک میرا رب تمھارے سب اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿۹۲﴾
اور اے میری قوم! کام کیے جاؤ تم اپنے طریقہ پر
اور میں بھی کام کررہا ہوں (اپنے طریقہ پر)، عنقریب
معلوم ہوجائے گا تم کو کہ کس پر آتا ہے عذاب
جو اُسے رسوا کردے گا اور کون ہے جو جھوٹا ہے
اور تم بھی انتظار کرو اور میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿۹۳﴾
اور جب آیا ہمارا فیصلۂ عذاب تو بچالیا ہم نے شعیبؑ کو

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تھے اُس کے ساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا	اپنی رحمتِ خاص سے اور آ لیا اُن لوگوں کو جو ظالم تھے
الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا	ایک سخت دھماکے نے پھر وہ پڑے رہ گئے
فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ ۝۹۴	اپنے گھروں میں بے حس و حرکت ۝۹۴
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا	گویا کہ کبھی نہیں رہے تھے وہ ان میں ۔ سُن لو! لعنت ہے
لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝۹۵ ع ۸	مدین والوں پر جیسی لعنت پڑی ثمود پر ۝۹۵
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا	اور یقیناً بھیجا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے
وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ ۝۹۶	اور کھلی سند کے ۝۹۶
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	طرف فرعون کے اور اس کے سرداروں کے،
فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ	پس پیروی کی اُنہوں نے فرعون کے حکم کی اور نہیں
اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ۝۹۷	تھا حکم فرعون کا درست ۝۹۷
يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے، قیامت کے دن
فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۭ وَبِئْسَ	پھر پہنچا دے گا انہیں جہنم میں اور بہت بُرا ہے
الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ۝۹۸	وہ مقام جہاں وہ اُتارے جائیں گے ۝۹۸
وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً	اور پیچھے لگ گئی اُن کے اس دنیا میں لعنت
وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ بِئْسَ	اور (لگ جائے گی) قیامت کے دن بھی ۔ بہت برا ہے
الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ۝۹۹	وہ انعام جو انہیں دیا گیا ۝۹۹
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ	یہ ہیں چند خبریں بستیوں کی جو بیان کر رہے ہیں ہم
عَلَيْكَ مِنْهَا قَاۗىِٕمٌ	تمہارے سامنے ان میں کچھ اب بھی قائم ہیں

وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾
اور (کچھ) مٹ چکی ہیں ﴿١٠٠﴾

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا
اور نہیں ظلم کیا ہم نے اُن پر بلکہ ظلم کیا اُنہوں نے

اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ
خود ہی اپنی جانوں پر اور نہ بچایا ان کو اُن کے معبودوں نے

الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
جنہیں پکارتے تھے وہ اللہ کے سوا ذرا بھی،

لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ
جب آگیا فیصلۂ عذاب تیرے رب کا۔

وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾
اور نہ اضافہ کیا اُنہوں نے اُن کے لیے سوائے تباہی و بربادی کے ﴿١٠١﴾

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ
اور ایسی ہی ہُوا کرتی ہے پکڑ تیرے رب کی،

اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ
جب وہ پکڑتا ہے کسی بستی کو ظلم کرتے ہُوئے۔

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾
بے شک اُس کی پکڑ بڑی دردناک اور سخت ہوتی ہے ﴿١٠٢﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ
یقیناً اس میں ایک بڑی نشانی ہے ہر اُس شخص کے لیے جو

خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ
ڈرتا ہے عذابِ آخرت سے۔ وہ ایک دن ہوگا

مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَ
کہ جمع کیے جائیں گے جس میں سب انسان اور

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾
وہ دن ہے (جس میں) سب حاضر کیے جائیں گے ﴿١٠٣﴾

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا
اور نہیں دیر کر رہے ہیں ہم اس کے لانے میں مگر

لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾
ایک مدت کے لیے جو گنی چُنی ہے ﴿١٠٤﴾

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا
جب وہ دن آئے گا نہ بات کر سکے گا کوئی جاندار مگر

بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ
اُس کی اجازت سے پھر ان میں سے کچھ

شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾
بدبخت ہوں گے اور (کچھ) نیک بخت ﴿١٠٥﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ
سو وہ لوگ جو بدبخت ہیں وہ تو آگ میں ہوں گے

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۙ ﴿١٠٦﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ
عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا
يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ
اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ
اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا
لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾ ع ٩
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾

وہ اس میں چلائیں گے اور دھاڑیں گے ﴿١٠٦﴾
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان
اور زمین الا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔
بے شک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہے ﴿١٠٧﴾
اور رہے وہ لوگ جو خوش بخت ہیں سو جائیں گے وہ جنت میں
ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں جب تک قائم ہیں آسمان
اور زمین الا یہ کہ چاہے تیرا رب (کچھ اور)۔
یہ بخشش ہوگی بے انتہا ﴿١٠٨﴾
سو کبھی نہ پڑنا تم دھوکے میں ان کے بارے میں جن کی
عبادت کرتے ہیں یہ لوگ۔ نہیں عبادت کرتے یہ
مگر اسی طرح جس طرح عبادت کرتے رہے ہیں
اُن کے باپ دادا اس سے پہلے اور یقیناً ہم
ضرور پورا پورا دیں گے اُن کو اُن کا حصہ بے کم و کاست ﴿١٠٩﴾
اور البتہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب پھر اختلاف کیا گیا
اس کے بارے میں اور اگر نہ ہوتی ایک بات پہلے سے طے شدہ
تیرے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا
اُن کے درمیان۔ اور واقعہ یہ ہے کہ یہ لوگ
شک میں پڑے ہوئے ہیں اُس کے بارے میں
جو اُنہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿١١٠﴾

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	اور بے شک سب کو ضرور اور بہرحال پورا پورا بدلہ دے کر رہے گا
رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا	تیرا رب ان کے اعمال کا۔ بے شک وہ ان حرکتوں سے جو
يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾	یہ کر رہے ہیں پوری طرح باخبر ہے ﴿١١١﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ	سو ثابت قدم رہو تم بھی جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے
وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا	اور وہ بھی جو تائب ہو کر تمہارے ساتھ ہیں اور نہ
تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ	تجاوز کرنا تم حدود (بندگی) سے۔ بے شک اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾	تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے ﴿١١٢﴾
وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ	اور نہ جھکنا ان لوگوں کی طرف جو ظالم ہیں ورنہ لپیٹ میں آ جاؤ گے تم بھی
النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	جہنم کی اور نہ ہوگا تمہارے لیے اللہ کے سوا (بچانے والا)
مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾	کوئی اور سرپرست، پھر نہ ملے گی تمہیں مدد بھی (اللہ کی طرف سے) ﴿١١٣﴾
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا	اور قائم کرو نماز دونوں سروں پر دن کے اور چند پہلی ساعتوں میں
مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ	رات کی۔ بے شک نیکیاں دور کر دیتی ہیں
السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾	برائیوں کو، یہ یاددہانی ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے ﴿١١٤﴾
وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ	اور ثابت قدم رہو، بے شک اللہ نہیں ضائع کرتا
اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾	اجر اچھے کام کرنے والوں کا ﴿١١٥﴾
فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ	پھر کیوں نہ ہوئے ان قوموں میں سے
مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ	جو تم سے پہلے تھیں ایسے اہل خیر جو منع کرتے
عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ	فساد برپا کرنے سے زمین میں ہاں (اگر ہوئے بھی تو) تھوڑے سے جن کو
اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	ہم نے بچا لیا ان میں سے اور پیچھے پڑے رہے ظالم لوگ

مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ	ان (لذتوں) کے جن کا سامان انہیں فراوانی سے دیا گیا تھا
وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	اور بن کر رہے وہ مجرم (۱۱۶)
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى	اور نہیں ہے تیرا رب ایسا کہ تباہ کرتا بستیوں کو
بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾	ناحق جبکہ وہاں کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں (۱۱۷)
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور بنا دیتا انسانوں کو ایک ہی جماعت
وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾	مگر رہیں گے وہ ہمیشہ باہم اختلاف کرتے (۱۱۸)
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ	مگر جن پر رحمت ہے تیرے رب کی اور اسی (امتحان) کے لیے
خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ	اس نے پیدا کیا ہے انہیں اور پوری ہو گئی تیرے رب کی یہ بات
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	"کہ میں ضرور بھر دوں گا جہنم کو جنوں اور انسانوں سے، سب سے" (۱۱۹)
وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ	اور یہ سب جو بیان کر رہے ہیں ہم تمہارے سامنے احوال رسولوں کے
مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ	یہ اس لیے ہے کہ تسلی دیں ہم اس سے تمہارے دل کو اور آ گیا ہے تمہارے پاس
فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾	اسی میں حق اور (اس میں) نصیحت اور یاد دہانی ہے ایمان والوں کے لیے (۱۲۰)
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا	اور کہہ دیجیے ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لا رہے ہیں کہ تم کام کیے جاؤ
عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	اپنے طریقہ پر ہم کام کرتے ہیں (اپنے طریقہ پر) (۱۲۱)
وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	اور انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں (۱۲۲)
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے غیب آسمانوں کا اور زمین کا اور اسی کی طرف
يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ	لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات سو اسی کی عبادت کرو
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور بھروسہ رکھو اسی پر اور نہیں ہے تیرا رب کچھ بے خبر
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع	ان کاموں سے جو تم کرتے ہو (۱۲۳)

اٰيَاتُهَا ١١١ (١٢) سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ (٥٣) رُكُوْعَاتُهَا ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۟ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ	الف۔ لام۔ را۔ یہ آیات ہیں اس کتاب کی
الْمُبِيْنِ ١	جو (اپنا مدعا) صاف صاف بیان کرتی ہے ١
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	یقیناً ہم ہی نے نازل کیا ہے اس کو قرآن بنا کر عربی میں
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ٢	تاکہ تم (اسے) سمجھو ٢
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ	ہم بیان کر رہے ہیں تمہارے سامنے (اے نبیؐ)
اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	بہترین قصہ، اسی ذریعہ سے جس سے ہم نے وحی کیا ہے تم پر
هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ	یہ قرآن اور اگرچہ تھے تم اس سے پہلے
لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ٣	بالکل بے خبر ٣
اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ	(یہ اس وقت کا ذکر ہے) جب کہا یوسفؑ نے اپنے باپ سے
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ	"ابا جان! یہ واقعہ ہے کہ میں نے دیکھا ہے (خواب میں)
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	کہ گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند ہے،
رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ٤	دیکھتا ہوں میں انہیں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں ٤
قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ	باپ نے کہا: بیٹے! نہ بیان کرنا اپنا خواب
عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ	اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چل کر رہیں گے تیرے ساتھ
كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ	کوئی چال۔ یقیناً شیطان انسان کا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٥
دشمن ہے کھلا ۝٥

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ
اور اسی طرح (جیسے تو نے دیکھا ہے) منتخب کرے گا تجھے

رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ
تیرا رب اور سکھائے گا تجھے باتوں کی تہہ تک پہنچنا

وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
اور پوری کرے گا اپنی نعمت تم پر

وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا
اور آلِ یعقوبؑ پر اسی طرح جیسے وہ پورا کر چکا ہے اس نعمت کو

عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۚ
تیرے آباؤ اجداد پر اس سے پہلے۔ (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر۔

اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦ ع ۱ / ۱۱
بے شک تیرا رب ہے سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ۝٦

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ
حقیقت یہ ہے کہ ہیں یوسفؑ اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں

اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝٧
بہت سی نشانیاں پوچھنے والوں کے لیے ۝٧

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ
(یہ اس وقت کی بات ہے) جب کہا تھا انہوں نے کہ یوسفؑ

وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا
اور اس کا بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو

مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۭ
ہم سے حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں۔

اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝٨
سچی بات یہ ہے کہ ہمارے باپ صریحاً غلطی پر ہیں ۝٨

اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا
قتل کر دو یوسفؑ کو یا پھینک دو اُسے کسی جگہ

يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ
تاکہ خالص ہو جائے تمہارے لیے توجہ تمہارے باپ کی

وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝٩
اور ہو جانا تم اس کے بعد نیکوکار ۝٩

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا
کہا: ایک کہنے والے نے انہی میں سے مت قتل کرو تم

يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
یوسفؑ کو بلکہ ڈال دو اسے کسی اندھے کنویں میں،

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ
نکال لے جائے گا اسے کوئی آتا جاتا قافلہ،

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝۱۰
اگر تمہیں ضرور کچھ کرنا ہی ہے ۝۱۰

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا
(اس مشورہ کے بعد) اُنہوں نے کہا: اباجان!

مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ
کیا بات ہے کہ آپ ہم پر بھروسہ نہیں کرتے یوسفؑ کے معاملہ میں

وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝۱۱
حالانکہ ہم اس کے سچے خیر خواہ ہیں ۝۱۱

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ
بھیج دیجیے اُسے ہمارے ساتھ کل تاکہ وہ کھائے پیئے،

وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝۱۲
اور کھیلے کودے اور ہم اس کی پُوری حفاظت کریں گے ۝۱۲

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا
باپ نے کہا، مجھے یہ بات غمگین کرتی ہے کہ تم لے جاؤ

بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ
اُسے اور مجھے یہ ڈر بھی ہے کہ کہیں کھا جائے اُسے بھیڑیا

وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝۱۳
جبکہ تم اُس کی طرف سے غافل ہو ۝۱۳

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ
وہ کہنے لگے اگر کھالیا اُسے بھیڑیے نے (ہمارے ہوتے ہُوئے)

وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۱۴
جبکہ ہم ایک جتھا ہیں تب تو ہم بالکل ہی گئے گزرے ہوں گے ۝۱۴

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا
پھر جب لے گئے وہ اُسے اور طے کرلیا اُنہوں نے

اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ
کہ ڈال دیں اُسے اندھے کنویں میں تو وحی کی ہم نے

اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ
یوسفؑ کی طرف (ایک وقت آئے گا) کہ جتاؤ گے تم اُن کو

بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۵
اُن کی یہ حرکت اور یہ بے خبر ہیں (اپنے فعل کے نتائج سے) ۝۱۵

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ۝۱۶
اور آئے وہ اپنے باپ کے پاس شام کو، روتے پیٹتے ۝۱۶

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا
اُنہوں نے کہا: اباجان! واقعہ یہ ہے کہ ہم لگے ہُوئے تھے

نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ
دوڑ کا مقابلہ کرنے میں اور چھوڑ دیا تھا ہم نے یُوسفؑ کو

عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ
اپنے سامان کے پاس تو کھا لیا اُسے بھیڑیے نے۔

وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا
الربع وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾
وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ
فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى
هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ
دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا
ع ۲ فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾
وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ
لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ٝ
وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اور نہیں کریں گے آپ یقین ہماری بات کا،
اگرچہ ہوں ہم سچے ﴿۱۷﴾
اور لگا لائے وہ اس کی قمیص پر خون جھوٹ موٹ کا۔
باپ نے کہا: بلکہ گھڑ لی ہے تمہارے نفس نے ایک بات،
اب صبر ہی بہتر ہے اور اللہ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے
اس کے بارے میں جو تم بیان کر رہے ہو ﴿۱۸﴾
اور آیا ایک قافلہ تو بھیجا اُنہوں نے اپنے سقّے کو
اور اس نے ڈالا ڈول۔ (یوسفؑ کو دیکھ کر) بول اُٹھا: خوشخبری ہو
یہ تو لڑکا ہے۔ اور چھپا لیا اُنہوں نے اُسے پونجی سمجھ کر
اور اللہ ہی کو علم تھا اس کا جو وہ کر رہے تھے ﴿۱۹﴾
اور بیچ دیا اُنہوں نے اُسے تھوڑی سی قیمت پر،
چند درہموں کے بدلے اور تھے وہ
اس سے بیزار ﴿۲۰﴾
اور کہا اس شخص نے جس نے خریدا تھا اُسے مصر میں
اپنی بیوی سے، اُسے اچھی طرح رکھنا کچھ عجب نہیں
کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا بنالیں ہم اُسے بیٹا۔
اور اس طرح قدم جمائے ہم نے یوسفؑ کے سرزمین (مصر) میں
اور یہ اس لیے کیا کہ سکھائیں ہم اس کو معاملہ فہمی۔
اور اللہ غالب ہے، کر کے رہتا ہے اپنا کام لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾
انسان (اس حقیقت سے) بے خبر ہیں ﴿۲۱﴾

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ
پھر جب پہنچ گئے یُوسفؑ اپنی جوانی کی عمر کو

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ
تو عطا فرمائی ہم نے اُسے حکمت اور علم۔

وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۲﴾
اور اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں اچھے کام کرنے والوں کو ﴿۲۲﴾

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا
اور پھسلایا اُسے اس عورت نے کہ جس کے گھر میں وہ تھا

عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ
کہ اپنے نفس پر قابو نہ رکھ سکے اور بند کر لیے سب دروازے

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ
اور کہنے لگی: بس آ جاؤ! یوسفؑ نے کہا، اللہ کی پناہ،

اِنَّهٗ رَبِّىْۤ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ
بے شک اللہ میرا رب ہے اُس نے مجھے اچھی منزلت بخشی ہے۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾
واقعہ یہ ہے کہ نہیں فلاح پاتے ظالم لوگ ﴿۲۳﴾

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ
اور یقیناً بڑھی وہ اس کی طرف اور بڑھتے وہ (یوسفؑ) بھی

بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ
اس کی طرف اگر نہ دیکھ لیتے وہ بُرہان اپنے رب کی۔

كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ
ایسا ہی ہُوا تاکہ دُور کر دیں ہم اس سے بدی اور بے حیائی۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾
بے شک وہ (تھا) ہمارے چنے ہُوئے بندوں میں سے ﴿۲۴﴾

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ
اور بڑھے وہ دونوں آگے پیچھے دروازے کی طرف

وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ
اور پھاڑ دی اس عورت نے اس کی قمیص پیچھے سے

وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ
اور موجود پایا ان دونوں نے اُس کے شوہر کو دروازے کے پاس۔

قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ
(اُسے دیکھتے ہی) وہ بولی: نہیں سزا ہے اس شخص کی جو ارادہ کرے

بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ
تیری گھر والی کے ساتھ بدکاری کا سوائے اس کے کہ

يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾
اُسے قید کر دیا جائے یا (دیا جائے اُسے) عذاب، دردناک ﴿۲۵﴾

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ
یُوسُفؑ نے کہا کہ یہی پھسلا رہی تھی مجھ سے اپنا مطلب نکالنے کے لیے

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ
اور شہادت دی ایک گواہ نے اس عورت کے خاندان میں سے

اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ
کہ اگر ہے یُوسفؑ کا قمیص پھٹا ہُوا آگے سے تو عورت سچی ہے

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾
اور یوسفؑ جھوٹا ہے ﴿٢٦﴾

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
اور اگر ہے یُوسفؑ کا قمیص پھٹا ہُوا پیچھے سے

فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾
تو وہ عورت جھوٹی ہے۔ اور یوسفؑ سچا ہے ﴿٢٧﴾

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
پھر جب دیکھا شوہر نے کہ یُوسفؑ کا قمیص پھٹا ہے پیچھے سے

قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ
تو کہنے لگا: یقیناً یہ تم عورتوں کی چالبازیاں ہیں۔

اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾
بے شک تمہاری چالیں غضب کی ہوتی ہیں ﴿٢٨﴾

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ
اے یوسفؑ! درگزر کرو اس معاملہ سے

وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ښ
اور اے عورت تو معافی مانگ اپنے قصور کی،

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿٢٩﴾ ع ٣ ٩ ١٢
بے شک تو ہی تھی خطا کار ﴿٢٩﴾

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ
اور چرچا کرنے لگیں کچھ عورتیں شہر میں

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا
کہ عزیز کی بیوی پیچھے پڑی ہُوئی ہے اپنے غلام کے

عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا
مطلب برآری کے لیے یقیناً اُسے دیوانہ کر دیا ہے

حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾
محبت نے۔ بے شک ہم پاتے ہیں اس عورت کو کھُلی گمراہی میں ﴿٣٠﴾

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ
پھر جب سنی اس نے ان کی عیارانہ باتیں تو بُلا بھیجا

اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً
انہیں اور آراستہ کی اُن کے لیے تکیہ دار مجلس

وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ
اور دی ہر ایک عورت کو اُن میں سے ایک چھُری اور

قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا
رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَ قَطَّعْنَ
اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا
بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿۳۱﴾
قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ
لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ
رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ
فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ
مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ
وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ
اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا
يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا
تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ
اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۳﴾
فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ
عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۴﴾
ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا

کہا (یوسفؑ سے) نکل آ، ان کے سامنے۔ پھر جب
دیکھا ان عورتوں نے یوسفؑ کو دنگ رہ گئیں اور کاٹ بیٹھیں
اپنے ہاتھ اور بولیں حاشا للہ! نہیں ہے یہ شخص
انسان۔ نہیں ہے یہ مگر کوئی بزرگ فرشتہ ﴿۳۱﴾
عزیز کی بیوی نے کہا لو! یہ ہے وہ شخص
جس کے بارے میں تم مجھ پر باتیں بنا رہی تھیں۔ اور ہاں
میں نے ہی ورغلایا تھا اسے اپنا مطلب نکالنے کے لیے
مگر یہ بچ نکلا۔ اور اگر کہیں نہ کیا اس نے
وہ کام جو میں کہہ رہی ہوں اسے تو ضرور قید کیا جائے گا
اور ہوگا بہت ذلیل و خوار ﴿۳۲﴾
یوسفؑ نے کہا: اے میرے رب! قید خانہ
مجھ کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کام کے
کہ بلاتی ہیں یہ عورتیں مجھے جس کے لیے۔ اور اگر نہ
دفع کرے گا تو مجھ سے ان کی چالیں تو دام میں پھنس جاؤں گا میں
ان کے اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے ﴿۳۳﴾
پھر قبول فرمالی اس کی دُعا اس کے رب نے اور دفع کردیں
اُس سے اُن کی چالیں۔ بے شک وہی ہے
سب کچھ سُننے والا اور جاننے والا ﴿۳۴﴾
پھر سوجھا ان لوگوں کو اس کے بعد بھی کہ دیکھ چکے تھے وہ

الْاٰیٰتِ لَیَسْجُنُنَّهٗ — نشانیاں (یوسفؑ کی صداقت کی) کہ اُسے قید کردیں

حَتّٰی حِیْنٍ ﴿۳۵﴾ ع ۳ ۱۲ — ایک مدت کے لیے ﴿۳۵﴾

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیٰنِ ؕ — اور داخل ہوئے یوسفؑ کے ساتھ قید خانے میں دو جوان

قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ — کہا ان میں سے ایک نے کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے

اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ — کہ میں کشید کر رہا ہوں شراب اور کہا دوسرے نے

اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ — کہ میں نے (خواب) دیکھا ہے کہ اُٹھائے ہُوئے ہوں اپنے سر پر

خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ ؕ — روٹیاں، کھا رہے ہیں پرندے اس میں سے۔

نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ — بتائیے ہمیں ان کی تعبیر۔

اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۶﴾ — یقیناً ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں ﴿۳۶﴾

قَالَ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ — یوسفؑ نے کہا کہ نہیں آئے گا تمہارے پاس وہ کھانا

تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ — جو ملتا ہے تمہیں مگر میں بتادوں گا تم کو خواب کی تعبیر اس سے پہلے

اَنْ یَّاْتِیَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا — کہ آئے (وہ) تمہارے پاس۔ یہ ان (علوم) میں سے ہے جو

عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ؕ اِنِّیْ تَرَكْتُ — سکھلائے ہیں مجھ کو میرے رب نے کیونکہ میں نے چھوڑ دیا ہے

مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ — ان لوگوں کا مذہب جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ — اور جو آخرت کے بھی منکر ہیں ﴿۳۷﴾

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْٓ — اور پیروی کرلی ہے میں نے اپنے باپ دادا کے دین کی

اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ — (یعنی) ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ (کی)۔ نہیں ہے ہمارا

اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ — یہ کام کہ شریک ٹھہرائیں اللہ کے ساتھ کسی کو۔ یہ

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَی النَّاسِ وَلٰكِنَّ — فضل ہے اللہ کا ہم پر اور تمام انسانوں پر لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٨﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ
خَيْرٌ أَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾
مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهٖٓ إِلَّآ أَسْمَآءً
سَمَّيْتُمُوهَآ أَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
مَّآ أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ
إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ أَمَرَ أَلَّا
تَعْبُدُوٓا إِلَّآ إِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّينُ
الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّآ أَحَدُكُمَا
فَيَسْقِي رَبَّهٗ خَمْرًا وَأَمَّا الْاٰخَرُ
فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ
مِنْ رَّأْسِهٖ قُضِيَ الْأَمْرُ
الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾
وَقَالَ لِلَّذِي
ظَنَّ أَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا
اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنْسٰهُ
الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ
فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿٤٢﴾ ع ٥

بہت سے انسان شکر نہیں کرتے ﴿٣٨﴾
اے میرے قید خانہ کے رفیقو! کیا بہت سے متفرق رب
بہتر ہیں یا اللہ جو ایک ہے اور سب پر غالب ہے؟ ﴿٣٩﴾
جن کی بندگی کرتے ہو تم اللہ کو چھوڑ کر وہ صرف چند نام ہیں
جو رکھ لیے ہیں تم نے خود اور تمہارے باپ دادا نے،
نہیں نازل فرمائی ہے اللہ نے اُن کے بارے میں کوئی سند،
نہیں ہے حکومت (کسی کی) سوائے اللہ کے اس نے حکم دیا ہے کہ نہ
بندگی کرو تم (کسی کی) سوائے اُس کے۔ یہی ہے طریقِ زندگی
سیدھا اور صحیح مگر اکثر انسان جانتے نہیں ہیں ﴿٤٠﴾
اے میرے قید خانہ کے رفیقو! ایک تو تم میں سے
پلائے گا اپنے آقا کو شراب اور رہا دوسرا
تو اُسے سُولی پر چڑھایا جائے گا پھر کھائیں گے پرندے
اس کے سر کو (نوچ نوچ کر)۔ فیصلہ ہو چکا ہے اس بات کا
جس کے بارے میں تم پُوچھ رہے تھے ﴿٤١﴾
اور کہا یوسفؑ نے اس شخص سے جس کے بارے میں
یوسفؑ کا خیال تھا کہ وہ نجات پائے گا ان دونوں میں سے
کہ میرا ذکر کرنا اپنے آقا سے لیکن بھلا دیا اُس کو
شیطان نے اپنے آقا سے ذکر کرنا (یوسفؑ کا)،
تو پڑے رہے یوسفؑ قید خانے میں کئی سال ﴿٤٢﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى
سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ
وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ
اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ
كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾
قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا
نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾
وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا
وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا
اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾
يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ
سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ
وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ
يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۶﴾
قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا
قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿۴۷﴾

اور کہا (ایک روز) بادشاہ نے، مَیں نے (خواب میں) دیکھا ہے
کہ سات گائیں ہیں موٹی تازی، کھا رہی ہیں اُن کو
سات دُبلی گائیں اور سات اناج کی بالیں ہیں ہری بھری
اور (سات بالیں ہیں) دوسری سوکھی۔ اے اہلِ دربار!
مجھے بتاؤ میرے خواب کے بارے میں، اگر
تم خوابوں کی تعبیر بتا سکتے ہو ﴿۴۳﴾
اُنہوں نے کہا: یہ جھوٹے خواب ہیں اور نہیں
ہیں ہم ایسے خوابوں کی تعبیر سے کچھ باخبر ﴿۴۴﴾
اور کہا: اس شخص نے جو بچ گیا تھا ان دو (قیدیوں) میں سے
اور اُسے یاد آیا ایک مدت کے بعد (تو اُس نے کہا) میں
بتاؤں گا تمہیں اس کی تعبیر، مجھے (یوسفؑ کے پاس) بھیج دیجیے ﴿۴۵﴾
اے یوسفؑ، اے سراپا راستی! بتاؤ ہمیں تعبیر کہ
سات موٹی گائیں ہیں جنہیں کھا رہی ہیں سات دبلی (گائیں)
اور سات (اناج کی) بالیں ہیں ہری بھری اور دوسری (سات بالیں)
سوکھی، تاکہ میں (تعبیر لے کر) واپس جاؤں لوگوں کے پاس
تاکہ اُن کو بھی معلوم ہو جائے (تعبیر اور آپ کا مقام و مرتبہ) ﴿۴۶﴾
یوسفؑ نے کہا: کھیتی باڑی کرو گے تم سات سال تک لگاتار
پھر جو فصل کاٹو تم تو اسے رہنے دینا اس کی بالوں میں سوائے
تھوڑی مقدار کے، جس میں سے تم کھاؤ گے ﴿۴۷﴾

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ
يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ
لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ ۴۸
ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ
النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ۴۹ ع ۶
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۚ فَلَمَّا
جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ
إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ
اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي
بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ۵۰
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ
رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۚ قُلْنَ
حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ
قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ
أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ
وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۵۱
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ
أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ
وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ۵۲

پھر آئیں گے اس کے بعد سات (سال) بہت سخت،
جو کھا جائیں گے وہ (ذخیرہ) جسے جمع کیا ہوگا تم نے
اس (وقت) کے لیے البتہ تھوڑا بچے گا جو تم نے محفوظ کر رکھا ہوگا ۴۸
پھر آئے گا اس کے بعد ایک سال جس میں خوب بارشیں ہوں گی
لوگوں کے لیے اور اس میں وہ رس نچوڑیں گے ۴۹
اور (یہ تعبیر سُن کر) کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے پھر جب
آیا یوسفؑ کے پاس شاہی قاصد تو یوسفؑ نے کہا: واپس جاؤ
اپنے آقا کے پاس اور پوچھو اس سے کہ کیا معاملہ ہے ان عورتوں کا
جنہوں نے کاٹ لیے تھے اپنے ہاتھ۔ بے شک میرا رب
ان کی چالوں سے پوری طرح باخبر ہے ۵۰
بادشاہ نے پوچھا کیا تجربہ ہے تمہارا اس وقت کا جب
تم نے پھسلایا تھا یوسفؑ کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے وہ بولیں
حاشا للہ! نہیں پائی ہم نے اس میں ذرا بھی بُرائی۔
بولی عزیز کی بیوی۔ اب کھل کر سامنے آگیا ہے حق،
میں نے ہی اس کو پھسلانے کی کوشش کی تھی
اور واقعہ یہ ہے کہ وہ بالکل سچا ہے ۵۱
(یوسفؑ نے کہا) اس سے میری غرض یہ تھی کہ جان لے (عزیز)
کہ میں نے نہیں کی تھی خیانت اس کے ساتھ اس کی غیر حاضری میں
اور (یہ بھی) کہ اللہ نہیں کامیاب ہونے دیتا کوئی چال خیانت کرنے والوں کی ۵۲